

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عليه السلام
حرم مطہر امام رضاؑ

رضوی
گلستان
مجموعہ

تالیف: علیرضا خان زادہ
مترجم: سید مجاہد حسین عالی تقوی
نظر ثانی: ڈاکٹر حیدر رضا ضابط
نقاش: سمیرا سادات شفیعی

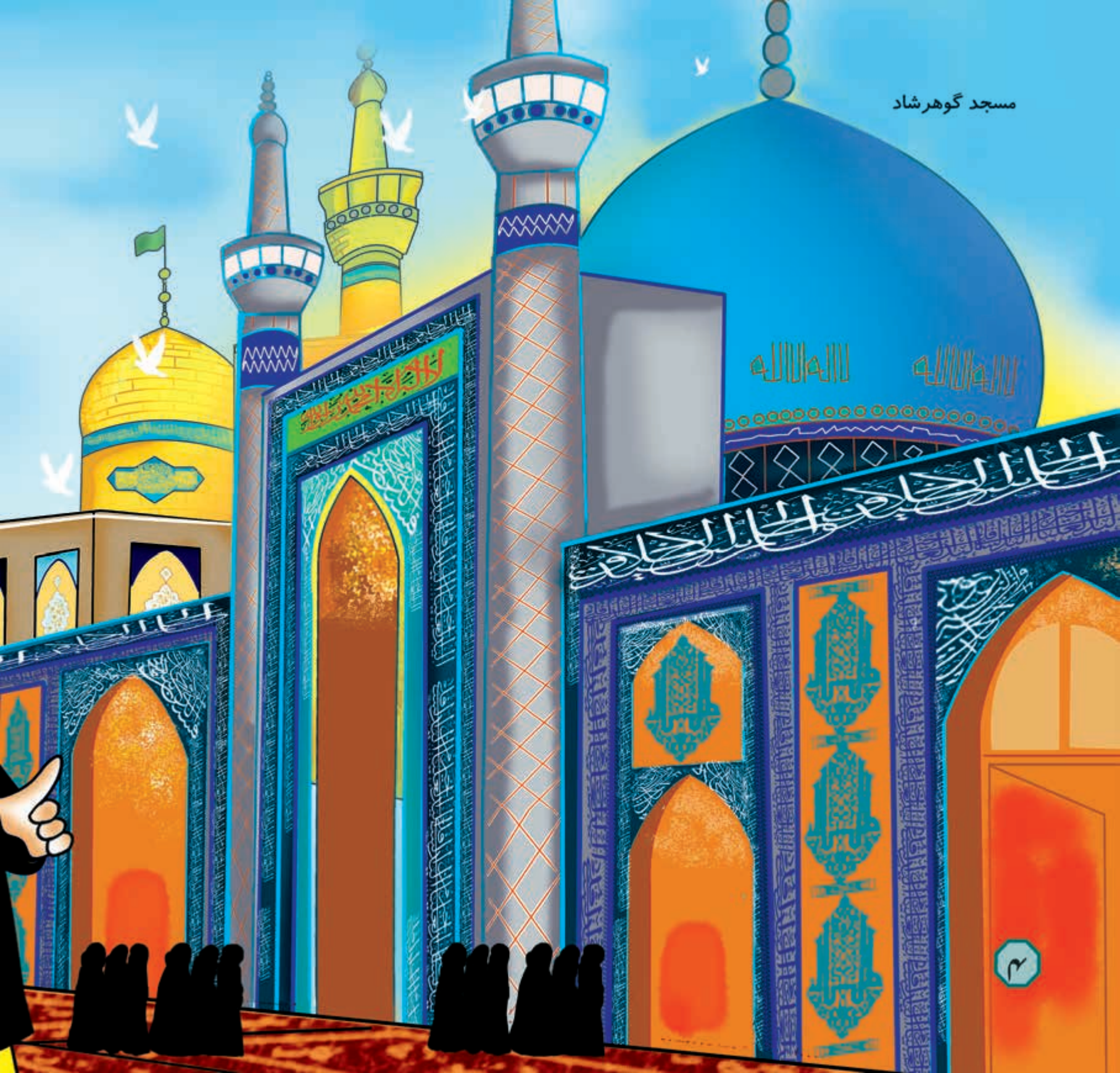
حرم مطهر امام رضا عليه السلام



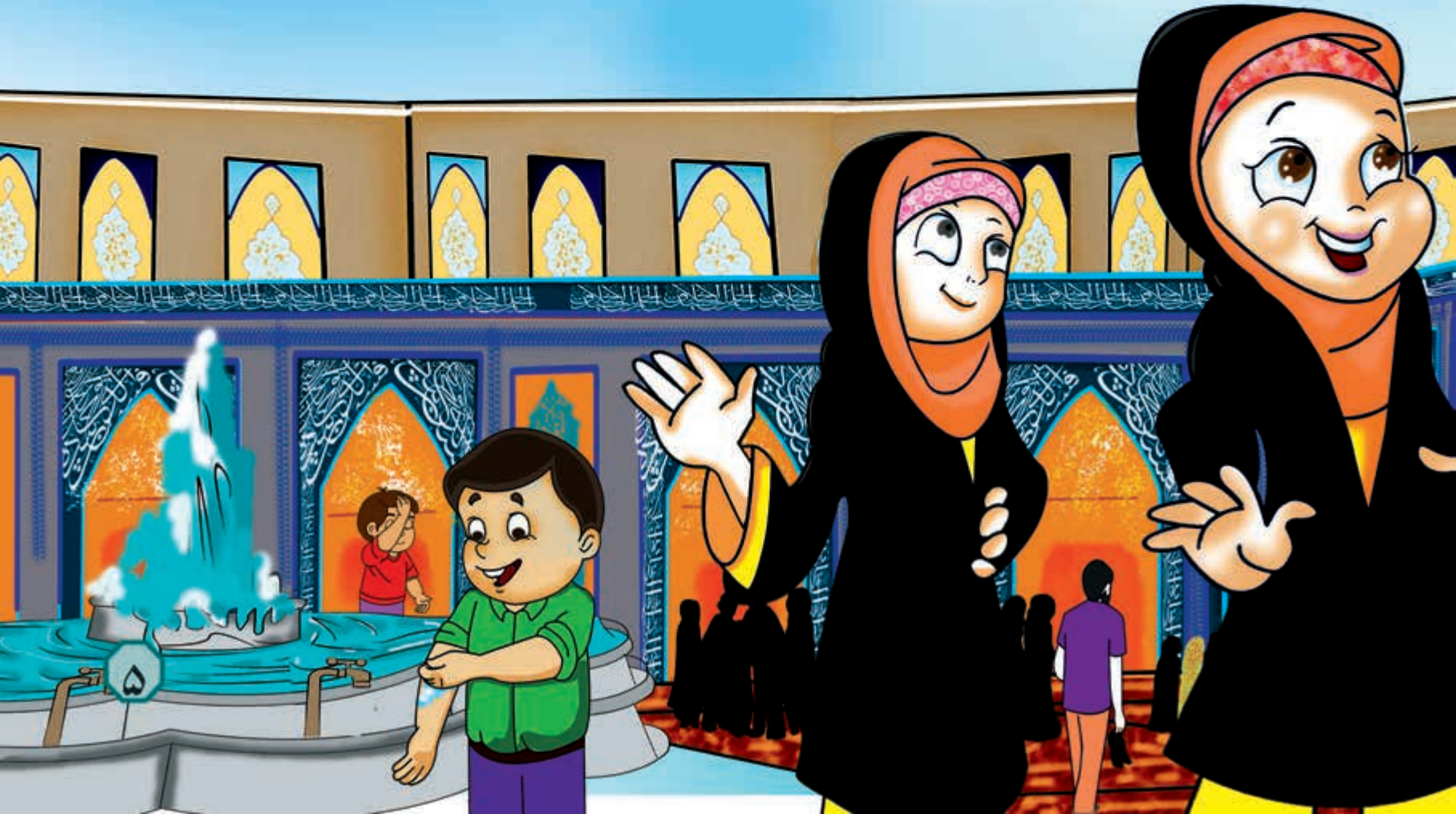
امام رضا علیہ السلام کی نورانی ضريح مطہر، طلائی گنبد کے نیچے واقع ہے۔ کئی چھوٹے بڑے خوبصورت ہال، کئی صحن، مسجد، لائبریری، لنگر خانہ اور... جو ضريح مقدس کے چاروں طرف بنائے گئے ہیں۔ ان سب کو حرم کہتے ہیں عزیز بچو! اب آپ کو حرم رضا علیہ السلام کے مذہبی اور ثقافتی مراکز کا مختصر تعارف کراتے ہیں۔



مسجد گوهرشاد



مسجد گوہر شاد کا ایران کی مشہور ترین مساجدوں میں شمار ہوتا ہے۔ جو ایک بڑا نیلی گنبدو مینار اور چار بڑے بڑے محرابی ایوان اور ایک صحن اور سات بزرگ عبادت خانوں سے تشکیل پایا ہے۔



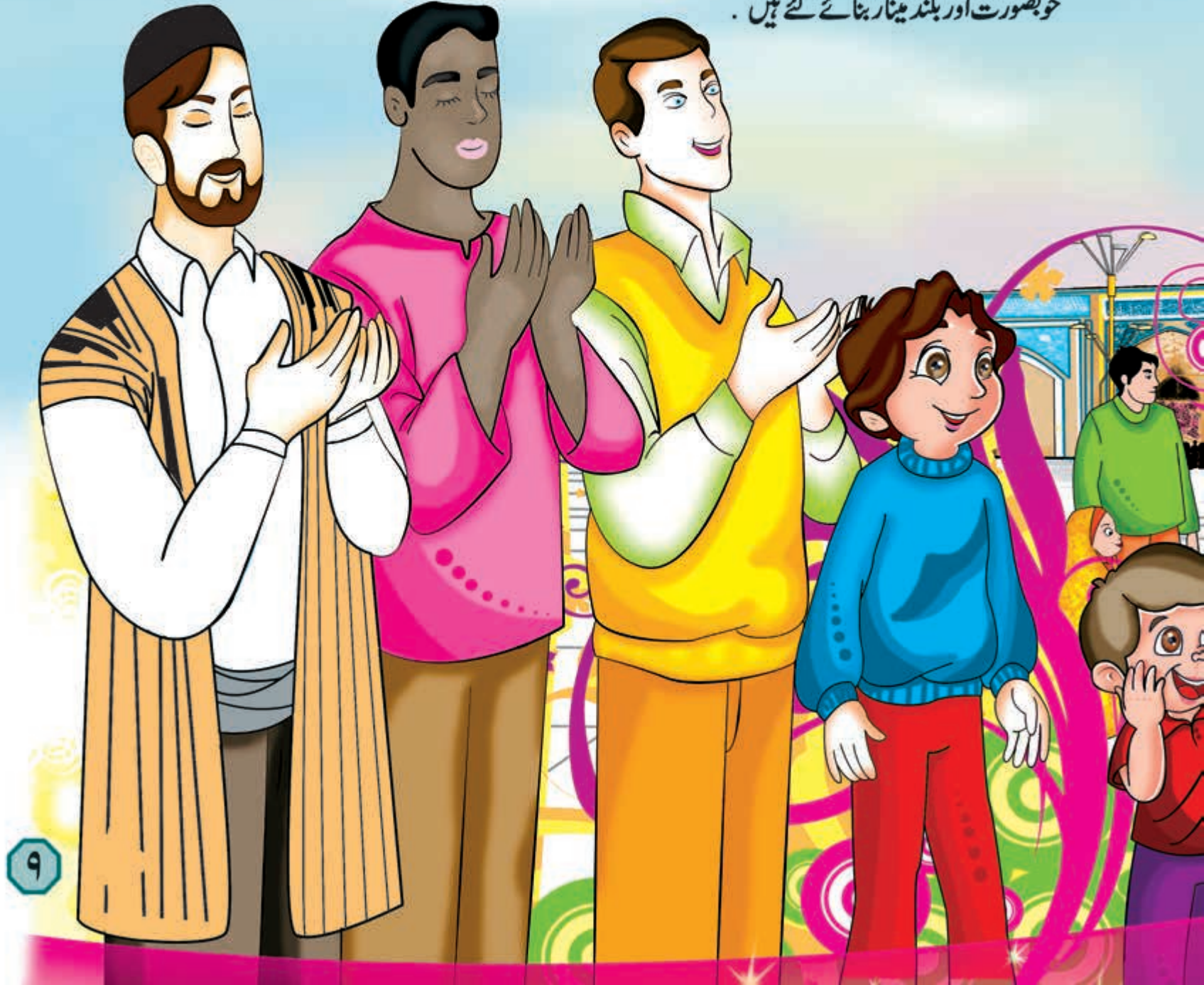


یہ عظیم لائبریری، مطالعہ کے لئے کئی ہال پر مشتمل ہے۔ بہت زیادہ مطالعہ کا ذوق رکھنے والے ہر روز اس
خوبصورت لائبریری کی کتابوں سے استفادہ کرتے ہیں۔





صحن جامع رضوی، حرم امام رضا علیہ السلام کا سب سے بڑا صحن ہے، اس صحن میں تین بڑے محرابی ایوان ہیں اور گزرنے کے بڑے راستے ہیں۔ ان مکانات کے نام ایوان ولی عصر، باب الکوثر اور باب الغدیر ہے اور ہر محرابی ایوان کے دو طرف خوبصورت اور بلند مینار بنائے گئے ہیں۔







صحن قدس، صحن جامع رضوی کے مانند، انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد بنایا گیا ہے۔ مسجد الاقصیٰ کی شکل میں ایک خوبصورت
طلائی گنبد اور اس کے زیر پانی کی سبیلیں ہیں جو اس صحن کے وسط میں واقع ہے۔ اس سے بیت المقدس کے واقعات یاد آتے ہیں۔

مسجد الاقصیٰ، مسلمانوں کا پہلا قبلہ ہے۔ فلسطین اور بیت المقدس پر کئی برسوں سے صیہونی افواج کے قبضہ میں ہے۔

